پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۱۰ مئی ۱۹۸۴
۹ شعبان ۱۴۰۴

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

شمارہ نمبر ۴
جلد نمبر ۱۳

مرزا غلام احمد کے جانشین یا ساتھی کو امیر المومنین خلیفۃ المسلمین، خلیفۃ المومنین صحابی یا رضی اللہ تعالیٰ نہیں کہا جا سکیگا۔ اہلیہ کو ام المومنین اور اہل خانہ کو اہلبیت

لکھنے پر بھی پابندی

قادیانیوں کو اسلامی اصطلاحات استعمال کرنے کی ممانعت کر دیگئی

مسلمانوں کی سی اذان دینے اور تبلیغ کرنے پر بھی پابندی ۔ قادیانی عبادت گاہ کو مسجد کہنا قابل تعزیر قرار دے دیا گیا

صدر نے قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں کی روک تھام کا آرڈیننس نافذ کر دیا

خلاف ورزی پر قید و جرمانے کی سزا دیجائے گی ۔ لٹریچر بھی ضبط کیا جا سکے گا

مولانا اسلم قریشی کے سلسلے میں تفتیشی ٹیم کو مستحکم کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد ۔۔۔ [illegible]

[illegible]

دہشت گردوں کو برطانیہ بدر کیا جائے: ایرانی ناظم الامور

قونصل خانے کے نقصان کا معاوضہ دے کر دہشت گردوں کی مذمت کی جائے

لندن ۔۔۔ [illegible]

[illegible]



جمعرات کی شب لندن میں ایرانی قونصل خانے میں گھس جانے والے ایرانی طلبہ کو باہر دھکیلا جا رہا ہے ، جہاں پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا



کوالور ۔۔۔ [illegible]

پاکستان میں ایک ہندو نے کو اسلام قبول کرنے کی پاداش میں جیل جانا پڑا [illegible]

[illegible]

پیپلز پارٹی کے دو دھڑوں میں جنگ تیز ہو گئی

پارٹی کی قیادت متنازعہ مسئلہ نہیں ہے

لندن ۔۔۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے [illegible]

[illegible]

صدر ضیاء الحق کی داخلی سیاسی مشکلات؟

ارشاد احمد حقانی

بعض قارئین کالم کے عنوان پر قدرے تعجب کا اظہار کریں گے۔ ان کے لئے یہ سمجھنا کچھ ایسا آسان نہیں ہو گا کہ صدر ضیاء الحق بھی اس وقت کسی خاص سیاسی مشکل سے دوچار ہیں۔ موجودہ حکومت کی مخالف اہم سیاسی تنظیم ایم آر ڈی بحالی جمہوریت کے [illegible]

اس منظر کو سمجھنے کے لئے ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ صدر ضیاء الحق کے اس وقت اہداف کیا ہیں اور آیا ان کے حصول میں انہیں کوئی مشکلات درپیش ہیں

[illegible]

Foundation stone laid for the Croatian Islamic Centre

A large number of Muslims turned out to participate in the foundation laying ceremony of the Croatian Islamic Centre on Friday April 20. Despite an overcast sky and the long weekend (when Muslims go out of town), the turnout was very encouraging.

The foundation stone was laid by Sardar Ahmed, the Consul General of Pakistan in Toronto. Before the foundation laying ceremony, Brother Mohsin Jamil gave the khutba for Friday prayers. The large hall, at the Lakeshore Community Services Centre, opposite the Croatian Islamic Centre, was packed with capacity crowd. Many had to pray in the hallways and corridors. The Muslims also donated $12,000 on the spot towards the Mosque fund.

By starting the work in April, the Croatian Islamic Centre became the first centre to construct a proper Mosque in Toronto. Two other centres have been raising funds towards a Mosque project but only the Islamic Foundation has purchased land so far.



Brother Kerim Reis, President of the Croatian Islamic Centre with Sajjad Hyder and Zafar Bangash at the foundation stone of the Mosque building.

In Metro Toronto, a number of Islamic Centres exist but with the exception of the Muhammadi Islamic Centre (in Thornhill), none has been built as a Mosque. All other Centres have been housed in old churches or houses. Even the Croatian Islamic Centre was established in an old house which has now been demolished and construction work has started on the $180,000 building. When completed, the Mosque will have a capacity of about 220 in the main prayer hall, several classrooms, place for *wudu* and an underground parking lot.

The construction work on the Mosque is expected to be completed by the end of Ramadhan. Several professional Muslims have volunteered their services free of charge. □

(If you would like to make a donation towards the Croatian Islamic Centre Mosque Fund, send your cheque to:

The Croatian Islamic Centre
P.O. Box 244 Station 'N'
Toronto, Ont. M8V 1J0)

پندرہ روزہ
الہلال
سٹورانشو لیڈ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

[illegible]

صدر دل چیر کر دکھانے سے کیوں باز رہ رہے ہیں؟

صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے لاہور میں قومی کمیٹی مذاکرے کے آخری اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اس وقت نہایت ہی نازک دور سے گزر رہا ہے۔ دل چیر کر دکھاؤں تو آپ بے ہوش ہو جائیں گے۔ صدر کے یہ الفاظ بڑے تشویش انگیز ہیں۔ ان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ملک کی آزادی و سالمیت سے تعلق رکھنے والی بعض ایسی سنگین باتیں ہیں جن کو صدر مملکت نے اپنے دل میں چھپا رکھا ہے۔ ہم صدر مملکت کو یقین دلاتے ہیں کہ قوم ان باتوں کو سن کر بے ہوش نہیں ہوگی۔ صدر کا دل اور اعصاب بہت مضبوط ہیں تو اس قوم کے اعصاب بھی کچھ کمزور نہیں ہیں۔ جس قوم کے اعصاب نے المیہ مشرقی پاکستان کو برداشت کر لیا وہ صدر کی جانب سے ملک کے نازک حالات کے بارے میں دی جانے والی کسی سنگین اطلاع پر بے ہوش نہیں ہوگی۔ صدر اطمینان رکھیں اور قوم کو کھل کر بتائیں کہ وہ سنگین حالات کیا ہیں۔

صدر نے ملک کی آزادی و سالمیت کے تعلق سے ماضی پر نظر ڈالتے ہوئے "افواج پاکستان" کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ افواج پاکستان نے ملک کی سالمیت کا بیڑا اٹھا رکھا ہے اور ہم نے چھ دفعہ یہ کارنامہ انجام دیا۔ اس ملک کی سالمیت کو بچاتے ہوئے نوے ہزار فوجی بھارت کے قیدی بنے اور انہوں نے تین سال تک جنگی کیمپوں میں صعوبتیں برداشت کیں۔

اس سلسلے میں صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے ہم صدر مملکت سے یہ عرض کریں گے کہ "پاکستان کی سالمیت کے دفاع کا سہرا پاکستان کی بہادر افواج اور پاکستان کے جیالے عوام کے سر بندھتا ہے اور دونوں نے مل کر اس ملک کی آزادی کی حفاظت کی ہے۔ لیکن پاکستان کے دو نیم ہونے کی ذمہ داری مارشل لاء اور ان آمرانہ حکومتوں پر عائد ہوتی ہے جو مارشل لاء کے تحت وجود میں آئیں اور مارشل لاء کے سہارے قائم رہیں۔ یہی حکومتیں ہماری بہادر افواج کے دشمن کی قید میں جانے کا اور اس کی ذلت و رسوائی کا سبب بنیں۔ ان نوے ہزار قیدیوں کا ملک کی سالمیت کو بچاتے ہوئے بھارت کا قیدی بن جانا ہمارے لیے کبھی باعث فخر نہیں ہو سکتا تھا۔ ہمارے لیے تو یہ بات باعث فخر ہوتی کہ ہماری اس فوج کے ایک ایک سپاہی کو آخر وقت تک لڑنے دیا جاتا۔ لیکن افسوس کہ اس وقت کی مارشل لاء حکومت اور اس کے حکام نے ملک کی سالمیت کو بھی داؤ پر لگا دیا اور اس کی بہادر افواج کو بھی اس طرح ذلیل و رسوا کیا کہ جس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔

اگر پاکستان کی اجتماعی زندگی کو مارشل لاء کا روگ نہ لگتا اور یہاں سیاسی جماعتوں اور سیاستدانوں کو اچھے برے حالات میں مسلسل کام کرنے دیا جاتا، انھیں انتخابات کے ذریعہ منتخب حکومتیں قائم کرنے کا موقع ملتا رہتا تو پاکستان کبھی دو نیم نہ ہوتا اور اگر جارحیت اسے ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی کوشش کرتی اس سے ہزاروں سے لے کر لاکھوں بہادر سپاہی دشمن کے قیدی ہو کر نہیں اپنی جانیں قربان کر کے اسے بچا لیتے۔ لیکن افسوس کہ مارشل لاء کے بل پر قائم ہونے والی حکومتیں ایک طرف پاکستان کے نظریے کو زندہ حقیقت بنانے کی راہ میں رکاوٹ بنیں تو دوسری طرف ان کی وجہ سے ملک دو ٹکڑے ہوگیا۔

مارشل لاء کے بل پر اور اس کے سہارے قائم ہونے والی حکومتوں کے سائے ہی میں تو عصبیتوں کے عفریتوں کو سر اٹھانے کا موقع ملتا ہے۔ یہ ایوب خاں کی آمریت ہی کا تو دور تھا جس نے عصبیتوں کے دو بڑے عفریت جنم دیئے تھے۔ اب اس سات سالہ مارشل لاء کے سائے میں بھی ہمیں بعض چھوٹے چھوٹے عفریت سر اٹھاتے نظر آ رہے ہیں۔ اگر مارشل لاء کو ختم کر کے جلد از جلد ایک منتخب جمہوری حکومت قائم نہ کی گئی تو یہ چھوٹے عفریت بڑے عفریت بن جائیں گے۔

ہم پورے یقین کے ساتھ کہتے ہیں کہ صدر نے سات سال تک مارشل لاء مسلط رکھ کر ملک اور قوم کے وقت کو ضائع کیا ہے اور اسی کی وجہ سے ہمارا ملک اس نازک دور میں داخل ہوا ہے جو انھیں اپنا سینہ چیر کر قوم کو دکھانے سے باز رکھ رہا ہے۔ ہم صدر مملکت سے پوچھتے ہیں کہ اگر خدا نے انھیں اقتدار سونپا تھا تو کیا خدا نے ان پر یہ وحی بھی نازل کی تھی کہ سات آٹھ سال تک مارشل لاء نافذ رکھو اور مارشل لاء ضوابط نافذ کرتے رہو۔ صدر اپنے اقتدار کو خدا کا تفویض کردہ اقتدار قرار دے کر اسے جھوٹا تقدس دینے کی کوشش نہ کریں۔

اگر اقتدار کسی طرح مل بھی گیا تھا تو یہ ایک امانت تھی جو سال دو سال میں اس کے اصل حقداروں کو واپس کر دینا چاہیے تھی۔ کیونکہ اقتدار خدا کی امانت اور ایک آزمائش ہوتی ہے لیکن صدر نے یہ سمجھ لیا کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں اقتدار دیا ہے اور احتساب و اصلاح، اور اسلامی نظام کی نفاذ کی ذمہ داری بھی انھیں سونپی ہے اور جمہوریت کی بحالی کو مؤخر کرنے کی ہدایت کی ہے۔ صدر اس بات کو پیش نظر رکھیں کہ ہر کام قانون مشیت کے مطابق ہوتا ہے لیکن اس کا خدا کی رضا کے مطابق ہونا ضروری نہیں۔ خدا کی مشیت یہی تھی کہ اقتدار صدر کے ہاتھ میں آئے لیکن وہ سوچیں کہ کیا سات سال تک مارشل لاء نافذ رکھنا اور عوام کو جمہوری حقوق سے محروم رکھنا خدا کی رضا کے مطابق ہے؟

یہ حقیر متاع دنیا ہے

القرآن

اور تیرے رب کی رحمت اس دولت سے زیادہ قیمتی ہے جو (اس کے رئیس) سمیٹ رہے ہیں۔ اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ سارے لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو ہم خدائے رحمن سے کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں، اور ان کی سیڑھیاں جن سے وہ اپنے بالاخانوں پر چڑھتے ہیں، اور ان کے دروازے اور ان کے تخت جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں سب چاندی اور سونے کے بنوا دیتے۔ یہ تو محض دنیا کی متاع ہے۔ (الزخرف ۳۲۔ ۳۵)

غصہ پی لینے کا اجر

السنۃ

حضرت سہلؓ اپنے باپ حضرت معاذؓ سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے غصہ پی لیا حالانکہ وہ غصہ کے تقاضے پر عمل کرنے پر قدرت رکھتا تھا قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کو ساری مخلوق کے سامنے بلا کر اختیار دیں گے کہ جس حور کو چاہے اپنے لیے پسند کر لے۔

(ابوداؤد، ترمذی)

زندہ تحریریں

تحریک جہاد کی خصوصیات

اس کا دوسرا امتیازی وصف یہ ہے کہ یہ ایک عملی تحریک ہے جو مرحلہ بمرحلہ ترقی کرتی ہے اور ہر مرحلے میں اپنی عملی ضروریات اور تقاضوں کے مطابق متوازن اور موزوں وسائل اختیار کرتی ہے۔ ہر مرحلہ بعد میں آنے والے مرحلے کے لئے فضا ہموار کرتا ہے۔ دراصل یہ دین عملی زندگی کا تجریدی نظریات سے سامنا نہیں کرتا اور نہ وہ زندگی کے مختلف مراحل کو جامد اور ناقابل تغیر ذرائع سے طے کرتا ہے۔ جو لوگ دین کے نظام جہاد پر گفتگو کرتے ہوئے قرآنی نصوص کو بطور استدلال پیش کرتے وقت دین کے اس امتیازی وصف کا لحاظ نہیں کرتے اور نہ ان مراحل کی فطرت و حقیقت سے آگاہ ہوتے ہیں جن سے تحریک جہاد گزری ہے اور نہ ان کی نظر اس پہلو پر ہوتی ہے کہ مختلف نصوص کا ہر ہر مرحلے سے کیا تعلق ہے تو اس طرح کے لوگ جب اسلام کے نظام جہاد پر بات کرتے ہیں تو بات کو نہایت بھونڈے طریقے سے خلط ملط کر دیتے ہیں اور دین کے نظام جہاد کو گمراہ کن انداز سے بیان کرتے ہیں۔ اور آیات قرآنی کو زبردستی کھینچ تان کر ان میں سے ایسے اصول اور قواعد کلیہ اخذ کرتے ہیں جن کی آیات میں قطعاً گنجائش نہیں ہوتی۔ ان کی غلطی کی بنیاد یہ ہے کہ وہ قرآن کی ہر آیت کے بارے میں یہ خیال کرتے ہیں کہ یہی آخری اور قطعی نص ہے اور اس دین کا آخری اور قطعی حکم بیان کر دیا گیا ہے۔ یہ گروہ منکرین درحقیقت ان مایوس کن حالات کے دباؤ کے سامنے معذرت خواہانہ طور پر ہتھیار ڈال چکا ہے جن میں اس وقت موجودہ مسلمان نسل مبتلا ہے اور جسے بجز نام کے اسلام کے لیبل کے اور کچھ باقی نہیں رہ گیا ہے۔ یہ اسی شکست خوردہ ذہنیت کا اثر ہے کہ یہ حضرات فرماتے ہیں کہ اسلام صرف مدافعانہ جنگ کا قائل ہے اور ستم بالائے ستم یہ ہے کہ وہ اس گمان میں مبتلا ہیں کہ انھوں نے اس تاویل سے دین کا بڑا احسان کیا ہے۔ حالانکہ اس غلط تاویل سے وہ دین کو اپنے امتیازی طریق کار سے محروم کر جانے کی دعوت دے رہے ہیں۔ گویا دین اپنا یہ نصب العین چھوڑ دے کہ وہ روئے زمین کی تمام طاغوتی طاقتوں کو شکست دے کر ...

سید قطب شہید
جادۂ و منزل

[illegible]

جو اخبروں نے پولیس اور کمانڈو کے ذریعہ طلبہ کو سرکاری یونیفارم پہنانے کیلئے سر انجام دیا۔ شاید انہوں نے صدر کو یہ بھی بتایا ہو کہ جب بعض غیر سرکاری طلبہ کو سرکاری یونیفارم پہنانے کیلئے سر انجام لیا تھا ... [illegible]

[illegible]

پولیس اسپیشل پیکنگ کے شب آن مبتاتے ہیں

صدر مملکت جنرل محمد ضیاء الحق نے طلبہ کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی تعلیم پر پوری توجہ دیں۔ صدر اسیر قطر کو رخصت کرنے کیلئے آنے والے طلبہ میں گھل مل گئے ... [illegible]

[illegible]

Fou...
Isla...

A large num... out to parti... tion laying... Croatian Isl... April 20. D... and the lo... Muslims go... out was ver...

The founda... Sardar Ahm... of Pakistan... the founda... Brother M... khutba for... large hall, a... munity Ser... the Croatia... packed with... had to pra... corridors. T... ed $12,000... the Mosque...

By starting... Croatian I... the first c... proper Mo... other cent... funds tow...



جیتی جاگتی زندگی — شش فرخ آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

نواسی کے مستقبل کا سوال ہے

میں یہاں اپنے بیٹے اور نواسی کے ساتھ رہتی ہوں۔ چار پانچ سال پہلے میرے شوہر کا انتقال ہو گیا۔ میرے دو بچے تھے بیٹی بیس سال کی عمر میں اس بچی کو جنم دے کر زچگی میں انتقال کر گئی۔ بچی کو میں نے پالا۔ اب اس کی عمر سولہ سال ہے۔ میرا بیٹا ایک بینک میں ملازم ہے عنقریب اس کی شادی ہونے والی ہے۔ میری نواسی بڑی خوبصورت اور کم عمر لڑکی



ہے۔ بہت فرمانبردار ہے۔ لیکن مجھے ہر وقت اس کی فکر لگی رہتی ہے۔ خدا کرے اس کے نصیب اچھے ہوں۔ یہاں کے ماحول سے ڈر لگتا ہے۔ پتہ نہیں کیسے لوگوں سے واسطہ پڑے۔ میں اس پر کوئی بے جا پابندی نہیں لگانا چاہتی۔ اس کے باپ نے دوسری شادی کر لی ہے اور وہ امریکہ چلا گیا ہے۔ کبھی کبھار آتا ہے۔ رقم بھی بھیجتا ہے۔ لیکن وہ اپنے بیوی بچوں میں مگن ہے۔ ایک بار اس نے کہا تھا کہ اگر آپ کو کوئی پریشانی ہو تو میں اس کو اپنے پاس لے جاؤں۔ لیکن میں اسے نہیں بھیجنا چاہتی۔ مجھے اس سے شدید جذباتی لگاؤ ہے۔

پھر بھی اس کی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ کل اس کے رشتے کا مسئلہ کھڑا ہوگا۔ کیا میں اسے باپ کے پاس جانے دوں۔ لیکن مجھے معلوم ہے کہ وہ خود بھی جانا نہیں چاہے گی۔ میں نے ابھی تک اس مسئلے پر اس سے بات نہیں کی۔

ایک نانی

ٹھیک بلا ضرورت ایسی کوئی بات کرنی بھی نہیں چاہیئے۔ آپ ایسا کریں کہ آئندہ جب اس کے باپ کا فون آئے یا وہ خود آئیں تو انہیں یہ تجویز پیش کریں کہ وہ بچی کو چھٹیوں کے دوران اپنے پاس بلا لیں۔ اس دوران آپکو کچھ ذہنی سکون ملے گا۔ آپ کو اس کے ساتھ جو محبت اور جذباتی لگاؤ ہے۔ اس کا اب سیشن (possession) نہیں بننا چاہیئے۔ بچی باپ کے پاس جائے یا نہ۔ کل اسے اپنے گھر رخصت

جاتا ہے۔

دراصل ضعیف العمری کی وجہ سے آپ ذمہ داریوں سے گھبرا گئی ہیں۔ ورنہ یہ تو سب جانتے ہیں کہ بچوں کی آئندہ زندگی میں بہت سے خدشات لاحق ہو سکتے ہیں۔ آپ بھی کو جائز آزادی ضرور دیں لیکن جہاں اسے روکنا ضروری ہو اسے روکیں۔ بچوں کی صحیح ذہنی نشوونما کے لئے کچھ رینگ ٹوک اور ڈانٹ ڈپٹ ضروری ہوتی ہے۔

بہتر ہے آپ کو یہ فکر تو نہیں کہ بیٹے کی شادی کے بعد کچھ الجھنیں نہ پیدا ہو جائیں۔ ایسا سوچنا بھی قبل از وقت ہے۔ بلکہ گھر میں ننھے منھے مہمان پوتے پوتیاں ہوں گے تو آپ اس کے بارے میں زیادہ سوچنا چھوڑ دیں گی۔

سونے پر سہاگہ

دو سال قبل میں شادی کے بعد یہاں پہلی بار آئی۔ میں اپنے والدین کی بہت لاڈلی بیٹی تھی۔ میرے والدین نے مجھے ہر طرح کی آسائشیں دیں۔ گھر میں نوکر چاکر تھے اس لئے کبھی کام کرنے کی ضرورت بھی نہ پڑی یہاں آئی تو ہر کام خود کرنا پڑتا۔ گو کہ میرے شوہر بہت اچھے ہیں۔ وہ گزشتہ دس برس سے یہاں مقیم ہیں۔ اس لئے وہ گھریلو کام کرنے کو عار نہیں سمجھتے۔

ابھی میں یہاں کے طریقوں سے اچھی طرح واقف بھی نہ ہو پائی تھی کہ حاملہ ہو گئی اب میرا بچہ دس ماہ کا ہے۔ جس دن سے یہ پیدا ہوا ہے میری کوئی رات پرسکون نہیں گذری۔ یہ کبھی آرام کی نیند نہیں سوتا۔ رات بھر وقفے وقفے بعد جاگ جاتا ہے پھر صبح سویرے اٹھ جاتا ہے پھر دن بھر روتا رہتا ہے۔

ان حالات کی وجہ سے میری صحت بگڑ گئی ہے۔ میری آنکھوں کے گرد حلقے پڑ گئے ہیں میں نے بچے کے بارے میں ڈاکٹر سے بات کی تو اس کا کہنا ہے کہ بچہ جب دانت نکالتا ہے تو اسی طرح بے چین رہنے لگتا ہے۔ کچھ عرصہ بعد خود ہی ٹھیک ہو جائے گا۔ لیکن میں آپ کو بتا نہیں سکتی کہ میں کتنی پریشان ہوں۔ کبھی تو میں بیٹھے بیٹھے رونے لگتی ہوں۔ یہ باتیں اگر اپنے شوہر سے کہتی ہوں تو وہ بیٹھے مسکراتے رہتے ہیں کہتے کچھ نہیں۔

ش۔ ن

وہ بھی سوچتے ہوں گے کیسے جاری لڑکی کن گورکھ دھندوں میں پڑ گئی ہے دراصل زندگی کے اس تیدریج تبدیلی آنے تو اپنے حواس برقرار رہتے ہیں ہم خود کو بھی اس کے مطابق باسانی تبدیل کر لیتے ہیں لیکن یہاں آکر تمام گھر کا کام کاج تو گلے پڑا ہی تھا سونے پہ سہاگہ یہ ہوا کہ جھٹ شادی ہوئی پٹ امید سے ہو گئیں۔ پھر صاحبزادے کے ناز و انداز۔

ڈاکٹر کا کہنا درست ہے ارچہ جب دانت نکالتا ہے تو بہت چڑچڑا ہو جاتا ہے بلکہ اس دوران اکثر بچے بخار اور اسہال میں بھی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ آپ کے میاں گھر کے کام کاج میں ہاتھ بٹا دیتے ہیں۔ کمال کرتے ہیں ملے آتے ہیں بھلا اور وہ کیا کریں اب یہ تو نہیں ہو سکتا کہ جب وہ شام کو دفتر سے لوٹیں تو آپ سے کہیں جید بچہ سنبھالو میں تم سو جاؤ اس سلسلے میں آپ کو کسی دوست یا

پڑوسی کی مدد لینی چاہیئے آپ سے کہیں کہ وہ دوپہر کو دو گھنٹے بچے کو دیکھ لے۔ اس دوران آپ آرام کریں۔ ممکن ہو تو چند ماہ کے لئے کسی عزیز لڑکی کو وطن سے بلا لیں یا آپ خود پاکستان چلی جائیں۔ وہاں بہت لوگ مل جائیں گے بیٹے کو ہاتھوں ہاتھ لینے والے۔

پدرم سلطان بود

تقریباً آٹھ ماہ قبل میری شادی ہوئی۔ میرے شوہر بے حد محبت کرنے والے ہیں۔ میری ہر بات مانتے ہیں۔ کبھی کسی بات سے انکار نہیں کرتے۔

وہ میرے چچا زاد ہیں۔ لیکن شادی سے قبل ہماری کبھی ملاقات نہیں ہوئی تھی۔

میرے سسرال والے بہت خوبصورت ہیں۔ میری ساس کو اس کا بہت زعم ہے۔ وہ لوگ خوبصورت بہو لانا چاہتے تھے۔ لیکن میرے میاں نے میرے لئے رشتہ بھجوا دیا۔ میری نندوں کو میں زیادہ پسند نہیں ہوں۔ وہ اپنے بھائی کی شادی کہیں اور کرنا چاہتی تھیں۔

شاید ایسی ہی باتیں سن کر میں اپنی نندوں سے بہت چڑ گئی ہوں۔ یہ سب شادی شدہ ہیں۔ میں چاہتی ہوں کہ ان سے میل جول رکھوں۔ لیکن دل نہیں مانتا میرے شوہر مجھے بہت چاہتے ہیں اور ہمیشہ مجھے کہتے ہیں کہ تم سب کی پسند ہو۔ جبکہ میں جانتی ہوں وہ محض میرا دل رکھنے کے لئے یہ کہہ رہے ہیں۔

میرے سسرال میں مہمانوں کی آمد و رفت لگی رہتی ہے۔ اس دوران میں سارے کام میری جیٹھانی کو کرنے پڑتے ہیں۔ بس یہ سوچ کر دل جل جاتا ہے کہ کہیں میرا بھی یہی حال نہ ہو۔

ان لوگوں میں بہت غرور ہے حالانکہ میرے ابو ایک اعلیٰ عہدے پر ہیں۔ ہماری مالی حیثیت ان سے کہیں بہتر ہے۔ جی چاہتا ہے کہ کسی طرح انہیں معلوم ہو کہ میں ان کی پرواہ نہیں کرتی۔ خدا جانے مجھے کیا ہو گیا ہے۔ میں ایسی باتیں کیوں سوچنے لگی ہوں۔ یقین کریں ان کے خاندان کی لڑکیاں جب بھی ملتی ہیں کسی نہ کسی طرح اپنی برتری کا اظہار کرتی ہیں۔

(ن۔ن)

کچھ لوگوں کو "پدرم سلطان بود" کا اعلان بار بار کرنے کا خبط ہوتا ہے۔ وہ اندر سے جانتے ہوتے ہیں کہ سلطانی تو ختم ہو چکی اور لوگ انہیں بھولتے جا رہے ہیں۔ اس لئے بہتر ہے کہ انہیں بار بار یاد دلاتے رہیں۔

آپ کو یاد ہوگا کہ جب کوئی کالج میں نیا نیا داخلہ لے تو سب اسے کس کس طرح سے دق کرتے ہیں۔ بس آپ کا حال بھی کچھ فرسٹ ایئر جیسا ہے۔ ایک دو سال گذر گئے تو یہ لوگ بھی چڑھانا چھوڑ دیں گے اور آپ بھی ان کی اچھی بری عادتوں کی عادی ہو جائیں گی۔

اور سب سے اہم بات تو شوہر کی محبت ہے وہ آپ کو مل گئی ہے اس کا آپ نے بار بار ذکر کیا ہے دل سے اقرار کیا ہے۔ بہت سی ناگوار باتوں کو جھٹکنے کے لئے یہی ایک خیال کافی ہے۔

ہاں البتہ آپ اتنے بھرے پرے خاندان میں ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانے سے گریز کریں۔ نہ چاہتے ہوئے بھی آپ کو رشتے داریاں نبھانی ہوں گی۔ آپ کے میاں کو اپنی بہنیں پیاری ہوں گی۔ انہی کی خاطر آپ ان سے میل جول رکھیں۔ یہ ضروری ہے۔

غزل

تیرا ملنا عذاب لگتا ہے
یہ تماشا بھی خواب لگتا ہے

وہ پسینے میں تر بتر ہو کر
ایک تازہ گلاب لگتا ہے

ہیں اسے خلوتوں میں پڑھتی ہوا
وہ سراپا کتاب لگتا ہے

قربتوں میں یہ بجھتروں کا نشہ
جسم و جاں کو شراب لگتا ہے

دوسروں کو یہ اخلاق کبھی
وہ بگولا حباب لگتا ہے

اس کی ہو کر رہیں جو آنکھیں
یہ بڑا انقلاب لگتا ہے

جو سراپا ہے وفا سا
وہ بھی عزت مآب لگتا ہے

ریحانہ منہاج

افسانہ
حسرت ناتمام
ثاقبہ سحر سکم



بھائی بھی بلا وہ سود و بیہودہ کرتے ہیں۔ ہو ایک سیریز تو ہے گلزار لو اگلے بیچنے سا سوٹ بھی دلادیں گے مکان تو آپ کا ہو جائے گا۔ اس نے جنید کو پیار سے سمجھایا۔

جنید ... جنید جلدی آ کھولو آ تم و ڈاکٹر چائے ہو پاپا آ نے والے ہوں گے۔ شہلا نے جنید کو جھنجھوڑا۔

امی آج تو پاپا بنک سے سارے پیسے لے آئیں گے نا؟ اس نے الجھتے ہی سوال کیا۔

نہیں بیٹے پیسے نہیں لائیں گے۔ اکرام صاحب کو چیک دینا ہے۔

"اکرام صاحب کا مکان آج ہمارا ہو جائے گا۔ وہ بہت پیارا ہے۔ امی وہ جو ان کا ایک کمرہ ہے ناوہ میرا کمرہ ہوگا۔ ابھی سے کہہ دیتا ہے سمجھ لے۔"

[illegible]

ہائے اللہ کیا ... ایکسیڈنٹ ... کیسے ہوا؟ شہلا چیخی۔

وہ جی نوید صاحب بنک سے آ رہے تھے۔ کار ان کی سائیکل کی ٹکر ہو گئی۔ کار بہت تیز چل رہی تھی بات دراصل یہ تھی کہ نوید صاحب کے بنک جانے اور وہاں سے چیک لانے کی اطلاع مل گئی تھی ... ابھی یہ لوگ حملہ کر کے ... کو چھینا اور بھاگ گئے ... نکال کر فرار ہو گیا۔ اتفاق سے گشتی پولیس وہاں پہنچی تو اس نے نوید صاحب کو ہسپتال پہنچایا۔ آپ جلدی ہسپتال پہنچیں۔ آنے والے نے پوری تفصیل بتائی۔

[illegible]

امی امی میں کلاس میں فرسٹ آیا ہوں۔ جنید بھاگتا ہوا آیا اور ماں سے لپٹ گیا۔

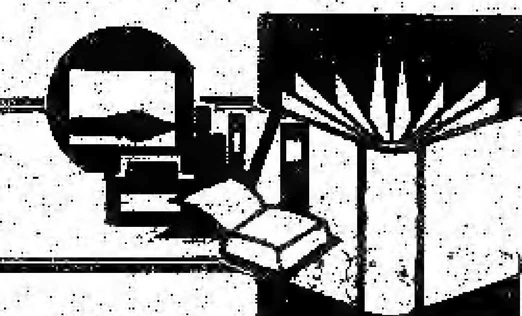
ارے واہ جنید کمال کر دیا تم نے مجھے پتہ تھا کہ میرا بیٹا فرسٹ آئے گا۔ میں حلوہ تیار ہے جلدی سے منہ میٹھا کرو۔ امی نے جنید کو پیار کرتے ہوئے کہا اچھے سے لگ گیا

اور باورچی خانے کی طرف بڑھی۔ جو جی کا حلوہ کھاتے ہوئے جنید نے شہلا کی طرف دیکھا اور بولا۔ "امی اب آپ مجھے پاس ہونے پر کیا تحفہ دیں گی۔" اری پیاری امی تحفے کو ... کیا امی نے پیار سے ...

[illegible]

جو چیز مانگو، نیا گھر۔ جو بات کہو، نیا گھر
امی! آخر کب یہ بنے گا، نیا گھر

[illegible]



ادب و ثقافت

افضال احمد سیّد کی غزلیں

کچھ اور رنگ میں ترتیب خشک و تر کرتا
زمیں بچھا کے، ہوا اوڑھ کے گزر کرتا
گل و شگفت کو آپس میں دسترس دیتا
اور آنے کے لئے آئنہ سپر کرتا
چراغ کند ہٹاتا فیصل مردہ سے
گیاہِ خام پہ شبنم دبیز تر کرتا
وہ نیم نان، خنک آب اور سگِ ہمنام
میں زیرِ سبز شجر اپنا مستقر کرتا
وہ جس سے شہر کی دیوار پے نوشتہ ہے
میں اس کی شاخِ تہیہ کو بے ثمر کرتا
میں چومتا ہوا اک عہد نامۂ منسوخ
کسی قدیم سمندر میں رہ گزر کرتا

دعا کی راکھ پہ مرمر کا عطر داں اس کا
گزیدگی کے لئے دستِ مہرباں اس کا
تنور یخ میں ٹھٹھرتے ہیں خواب دونوں اس کے
لکھا ہے نام سرِ لوحِ رفتگاں اس کا
کھلی ہوئی ہیں تہِ خشت انگلیاں اس کی
چنا ہوا ہے پسِ ریگِ بادباں اس کا
چمن کے روز وہ داغی ہوئی جبیں اس کی
شبِ شکستہ وہی جسمِ بے اماں اس کا
وہ اک چراغ ہے دیوارِ خستگی پہ رکا
ہوا ہو تیز تو ہر حال میں زیاں اس کا
اسی سے دھند ہے روپوش، دھوپ بے انبار
گرفتِ خواب سے برسرِ ہے کاروان اس کا

پروین شاکر

تحریر: الف۔ ف



دنیائے شاعری میں پروین شاکر کی آمد آتی ہی ہنگامہ تھی جتنی کہ بجا طور پر ... [illegible]

[illegible]

قاسمی صاحب کی تعریفی چھتری اور فنون کا چشمۂ جاریہ

[illegible]

حکمرانوں کی روش دیکھنے کے بعد ہم نے اپنے رویہ پر نظر ثانی کی ہے ۔ میاں طفیل محمد

جماعت اسلامی دینی اور منظم قوت ہے جسے حکومت کچلنا چاہتی ہے ۔ طلبہ کے ساتھ یہ سلوک تو پیپلز پارٹی کے دور میں بھی نہیں کیا گیا تھا ۔

پیپلز پارٹی سے اتحاد ہوا نہیں صرف امکان ظاہر کیا گیا ہے

مولانا مودودی کی زندگی میں بھی نظریاتی اختلافات کے باوجود بعض جماعتوں سے اتحاد کیا گیا ۔ انتخابات کا بائیکاٹ غلطی ہوگی

[illegible]

ایران ایک دن بھی پارلیمنٹ کے بغیر نہیں رہنا چاہیئے ۔ امام خمینی

ہمارے بیرونی دشمن ہمیں داخلی طور پر تباہ کر دینا چاہتے ہیں سیاسی رہنماؤں اور علماء سے خطاب

[illegible]

احمدیوں کی عبادت گاہوں سے مسجد کا لفظ مٹا دیا گیا

ہمارا ردِ عمل دعا اور خاموشی ہے

ربوہ میں قادیانی جماعت کے ترجمان کے تاثرات

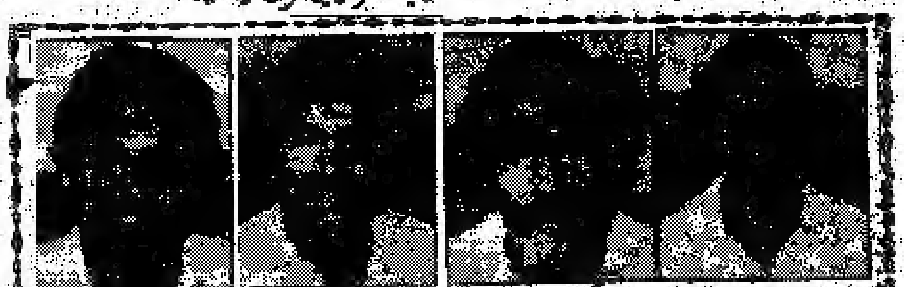
[illegible]

جمعیت کے دفتر سے ملحقہ عمارت پر چھاپہ ۳ افراد گرفتار

[illegible]

ڈینکلو ٹیوں عیاں ہو کر

[illegible]



محسن خان ۔ مدثر نذر ۔ جاوید میانداد ۔ وسیم راجہ

جاوید، محسن، مدثر اور راجہ

کو انٹیسٹ [illegible] کے آفر [illegible]

[illegible]

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف 10 ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

ٹورانٹو یونیورسٹی سے ایم اے سند یافتہ سرکاری ملازمت کی حامل اور پاکستان کے معروف و محترم خاندان کی ۲۵ سالہ دختر نیک اختر کے لئے معیاری رشتہ درکار ہے ۔ مزید معلومات کے لئے اس پتہ پر رابطہ قائم کیجئیے ۔

I.A.
P.O. Box 85
Don Mills, Ont.
M3C 2R6

---

۳۶ سالہ ، ۶-۵ ، ۱۱۵ پاؤنڈ وزن ، ایم اے بی ایڈ ، پاکستان میں مشنری سکول کی ٹیچر کے لئے معقول امیگرنٹ لڑکے کا رشتہ درکار ہے ۔

---

۳۷ سالہ ، ۳-۵ ، ۱۱۰ پاؤنڈ وزن اعلیٰ تعلیم و مناسب ملازمت کے حامل لڑکے کے لئے مناسب کینیڈین یا امریکن شہریت کی لڑکی کا رشتہ درکار ہے ۔ مندرجہ بالا تمام رشتوں کی تفصیلات اور دیگر ہر قسم کے معیاری رشتوں کے لئے شمالی امریکہ میں مسلمانوں کے اول اور سب سے بڑے ادارے سے آج ہی رابطہ قائم کیجئیے ۔

Star Marriage Bureau Intl.
P.O. Box 40-9001
Chicago, Ill. 60640
Phone: (312) 728-8020

اسلامی اقدار کے حامل اخلاقی و معیاری رشتوں کے خواہشمند مندرجہ ذیل پتہ پر اعتماد کے ساتھ لکھیں ۔ (خدمات فی سبیل اللہ ہیں)

Br. Hasan,
P.O. Box 503,
Station 'A',
Toronto, Ont.
M5W 1E4

بھارتی فضائیہ کو ہنگامی صورتحال میں جدید اسلحہ کے ساتھ تیار رہنے کی ہدایت

پاکستان بھارت سے دیرینہ دشمنی کے سبب جدید ترین ہتھیار جمع کر رہا ہے۔ پاکستانی فضائیہ کو جدید طیاروں سے طاقتور بنا دیا گیا ہے

پولیس اور فوج کا انداز

جکارتہ ——— انڈونیشیا میں ... افراد کو صرف اس شبہے میں قتل کر دیا گیا کہ وہ جرائم کے مرتکب تھے ... [illegible]

بھارتی فضائیہ میں بھی مگ ۲۳ مگ ۲۷ اور میراج ۲۰۰۰ شامل کر دیئے گئے ہیں

ہم نے اپنے دفاع کو مضبوط بنایا ہے کسی کو اس سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہیئے۔ وینکٹ رامن

نئی دہلی ——— (ریڈیو نیوز) بھارتی صدر وینکٹ رامن نے بھارتی فضائیہ کے ... [illegible]

عراق میں امریکہ جو حکومت قائم کریگا وہ اسی کی نمائندہ ہوگی

ایران کے حسکومت بغداد میں عراقی عوام کی حکمرانی چاہتی ہے

[illegible]



ناظم آباد میں نالے سے ملنے والی لاش کا ایک بازو۔

روسی ساخت کے طیارے پاکستانی فضائی حدود میں گھس آئے

خلاف ورزیاں گزشتہ روز لنڈی کوتل اور چترال سیکٹر میں کی گئیں

[illegible]

ایک اور سربریدہ لاش برآمد

ہونٹ، دونوں ٹانگیں اور ہاتھ علیحدہ کر دیئے گئے تھے

کراچی ——— [illegible]

اسلامی نظریاتی کونسل نے بیمہ کی تمام صورتوں کو حرام قرار دیدیا

سود اور قمار کا عنصر شامل ہونے کے سبب کاروبار حرام کا ذریعہ ہے ... کی ادائیگی جائز صورت ہوگی

اسلام آباد ——— [illegible]

صادق آباد میں دو قادیانیوں کی گرفتاری

رحیم یار خان ——— [illegible]

بنگلہ دیش میں مذاکرات ناکام

اپوزیشن پھر تحریک چلائیگی

ڈھاکہ ——— (رائٹر) [illegible]

جولائی سے تربیتی سیمیناروں کا اہتمام کیا جائے

الیکشن کمیشن کے حکام سے ملاقات کے دوران صدر کی ہدایت

راولپنڈی ——— صدر جنرل ضیاء الحق نے چیف الیکشن کمشنر ... [illegible]

fortnightly al-Hilal Vol.13 No.4 May 10, 1984 50 ¢
Ph: (416) 474-9292, 493-4374

338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

Editor: **S. Sajjad Hyder**
Managing Dir. **M. Lateef Owaisi**

بنگلہ دیش کے باشندوں نے سرحدی گاؤں خالی کر دیا۔ کئی مقامات پر بھارتی فوج جمع ہو رہی ہے

بھارت اور بنگلہ دیش کی فوجوں کے درمیان لڑائی

فائرنگ سے ۲ بھارتی سپاہی زخمی۔ بنگلہ دیش ہماری خودمختاری کا احترام کرے۔ بھارتی ترجمان

پاکستان بھارت پر حملے میں پہل نہیں کرے گا، صدر ضیاء

پاکستان اسلحہ اگل کرنے میں بھارت ملوث تھا، ناقابل تردید ثبوت موجود ہے

بھارت کس کے خلاف استعمال کرنے کے لئے جدید ترین ہتھیار حاصل کر رہا ہے؟

[illegible]



تارتھ ناظم آباد سے گرفتار ہونے والا مبینہ آدم خور مسکین۔

نارتھ ناظم آباد میں آدم خور گرفتار

کراچی — [illegible]



پولیس مسکین کا سامان دیکھ رہی ہے۔

اسرائیل نے ۵۰ ہزار مسخ شدہ قرآنی نسخے پاکستان بھیجے تھے، راجہ ظفر الحق

اسلام آباد — [illegible]

بنگلہ دیش کے علاقے پر بھارتی جنگی طیاروں کی پروازیں

بھارت نے ہماری آزادی کی خلاف ورزی کی ہے، حسینہ واجد

[illegible]

عورتوں کا اغوا اور خرید و فروخت کا کاروبار

جانوروں پیپلز تحقیقات کی سربراہی میں اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی قائم کر دی گئی

اسلام آباد — [illegible]

کارڈووِز کا اچانک اور مختصر دورہ کابل، واپس اسلام آباد پہنچ گئے

مقصد تکنیکی دشواریوں کو دور کرنا ہے۔ کارڈووِز دونوں طرفین میں دوری اور عدم اطلاق کی جو ہے، دفتر خارجہ کا خیال

[illegible]